15 کروڑ مسلمان آباد ہیں۔ بد قسمتی سے مسلمان تنظیموں کو ان امور کا یا تو بالکل شعور ہی نہیں ہے یا ہے بھی تو بہت معمولی۔ ان میں ان کی شرکت برائے نام ہے۔ حالانکہ مسلمان ان سرگرمیوں میں غیر سرکاری تنظیموں کے توسط سے حصّہ لے سکتے ہیں۔ غیر سرکاری تنظیموں کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ نئی پالیسیوں میں ردّو بدل اور ذمّہ داریوں پر عمل درآمد کی توثیق کے شعبوں میں اہم کردار ادا کریں۔

سوویت یونین اور مشرقی بلاک کے ملکوں میں حالیہ تبدیلیوں اور دیگر ملکوں کے سی ایس سی ای میں وعدوں کے باوجود ان علاقوں میں مسلمانوں کو اسلام پر چلنے اور ان کی زندگیوں کو متاثر کرنے والے سیاسی عمل میں شرکت کے لیے اپنے آپ کو منظم کرنے کی اس طرح اجازت نہیں ہے۔ جس طرح کہ مغربی یورپ یا شمالی امریکہ میں رہائش پذیر مسلمانوں کو مواقع میسر ہیں۔ اس صورتِ حال کے پیشِ نظر موجودہ مسلمان تنظیموں کی توجہ اس جانب مبذول کرانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ اس ضمن میں کئی غیر سرکاری تنظیموں کے قیام کی کوششیں بھی جاری ہیں۔ تاکہ یہ تنظیمیں ستمبر 1991ء میں ماسکو میں سی ایس سی ای کی تیسری اور آخری کانفرنس میں شریک ہوسکیں۔

مسلمانوں کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ نئے یورپ کی تعمیر کے سلسلے میں کی جانے والی کوششوں کا بھرپور ساتھ دیں۔ خصوصاً جن کا تعلق انسانی حقوق اور مذہبی آزادی سے متعلق پہلوؤں سے ہے۔ شاید اس طرح وہ اس عمل کا لازمی حصّہ بن جائیں اور اپنے انسانی حقوق اور مذہبی آزادی کی یقین دہانی حاصل کرلیں۔

سوویت پارلیمانی وفد پاکستان میں

گذشتہ دنوں سوویت یونین کا پارلیمانی وفد پاکستان آیا تو اس وفد میں وسط ایشیا اور قازقستان کے مسلمانوں کے مذہبی بورڈ کے چیئرمین مفتی محمد یوسف محمد صادق بھی شامل تھے۔ مفتی محمد یوسف محمد صادق پہلے منتخب شخص ہیں جو مسلمانوں کے مذہبی بورڈ کے چیئرمین بنے ہیں۔ ان سے ایک ملاقات میں ہم نے سوویت یونین کے مسلمانوں کے بارے میں کچھ گفتگو کی ہے۔ جس کا خلاصہ پیش کیا جارہا ہے۔

اپنے بارے میں انہوں نے بتایا کہ ابتدائی تعلیم ازبکستان سے اور اسلامی تعلیم اسلامی یونیورسٹی طرابلس سے حاصل کی ہے۔ محمد مفتی یوسف محمد صادق کے روسی صدر گورباچوف

سے ذاتی تعلقات ہیں اور ان کی نئی پالیسوں سے روسی مسلمانوں کو بھی "کچھ آزادی" نصیب ہوئی ہے اور اس کے نتیجہ میں مفتی صادق روس میں احیاء اسلام کی قیادت کر رہے ہیں۔ اس پس منظر میں اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد نے روسی مسلمانوں کے لیے 20 اسکالرشپ کی پیش کش کی ہے۔ مفتی صادق نے اسلامی یونیورسٹی کا اس سلسلے میں شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وسطی ایشیا میں بدلتی ہوئی صورت حال میں مسلمان اپنے آپ کو بہتر حالت میں محسوس کر رہے ہیں۔ یہ تبدیلی ستر سال کے بعد آئی کیونکہ پہلے مسلمانوں کی تمام مساجد بند تھیں۔ سوویت یونین کی نئی پالیسی کی وجہ سے مسلمان آزادی محسوس کر رہے ہیں اور مسلمانوں کو وہ قرآن مجید جس پر حضرت عثمانؓ کا خون مبارک گرا تھا روسی حکومت نے واپس دے دیا ہے۔ اس قرآن حکیم کو مصحف عثمانی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ مسلمانوں کے لیے ایک روسی جریدہ بھی شائع ہوتا ہے۔ جس میں نماز اور دیگر مذہبی احکامات کے بارے میں معلومات ہوتی ہیں، روسی ریڈیو سے مذہبی پروگرام بھی نشر ہوتے ہیں اور "معرفت نامہ" کے عنوان سے روسی ٹیلی ویژن پر ایک پروگرام بھی نشر ہوتا ہے۔

سعودی عرب کے خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز نے روسی مسلمانوں کے لیے دس لاکھ قرآن حکیم کا تحفہ بھی پیش کیا تھا جس کو روسی حکومت نے مسلمانوں میں تقسیم کیا۔ حکومت پاکستان نے روسی مسلمانوں کے لیے دس ملین روپے کی امداد دی۔ مفتی صادق نے بتایا کہ انہوں نے اپنے قیام کے دوران میں اسلامی یونیورسٹی کی مطبوعات کے لیے ایک معاہدہ کیا ہے جس میں کتابوں کی امداد اور اسکالرشپس شامل ہیں۔ صدر غلام اسحاق خان نے ان کتابوں کی ترسیل کے لیے پی آئی اے کے ذریعے مفت انتظام کیا ہے۔ جبکہ یہ بھی فیصلہ ہوا ہے کہ اس سال رمضان میں 25 روسی امام تربیت کے لیے دعوۃ اکیڈمی اسلامی یونیورسٹی آئیں گے۔ پچھلے سال روسی اماموں کو خاصی مشکلات پیش آئی تھیں اس سال روسی سفارت خانے نے تمام مشکلات کے حل ہونے کا یقین دلا دیا ہے۔ اس تربیت کے بعد شریعت کی تعلیم کے لیے مسلمان آئیں گے۔ امام ترمذی کے 200 سالہ یوم پیدائش پر مفتی محمد یوسف محمد صادق نے پاکستانی مسلمانوں کی شرکت کا شکریہ ادا کیا۔ مفتی محمد صادق صاحب نے بتایا کہ گورباچوف حکومت نے اس سال 1500 روسی مسلمانوں کو حج کی اجازت دی تھی۔ جن کو خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز نے اپنا ذاتی مہمان بنایا۔ یہ تذکرہ کرتے ہوئے مفتی صادق جذباتی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ پورے روس اور تمام دنیا میں اسلام کا احیاء ہوگا۔ مفتی صادق نے کہا وسطی ایشیا

کی مسلم ریاستیں پاکستان کے ساتھ اقتصادی اور ثقافتی تعلقات میں اضافہ چاہتی ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق پر امن طریقے سے حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے گذشتہ سال صدر اسحاق سے تاشقند میں پاکستانی قونصل خانے کے قیام کی خواہش کا اظہار کیا تھا جس سے صدر اسحاق نے اتفاق کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ اس سے پاکستان اور تاشقند کے درمیان تعلقات میں خوشگوار اضافہ ہوگا۔ مفتی صادق نے کہا کہ روسی مسلمان پاکستان کو ایک مسلم طاقت کے طور پر جانتے جس کا اسلامی دنیا میں ایک کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں امن کے قیام کے لیے پاکستان کا اہم حصہ ہوگا۔ امید ہے کہ افغان عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا جلد ہی موقع حاصل ہوگا اور انہیں ووٹ کا حق بھی مل جائے گا۔ افغانستان میں خونریزی کو بند ہوجانا چاہیے۔ مفتی صادق نے پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے بارے میں کہا کہ یہ پروگرام سیاسی، اقتصادی اور سماجی ترقیوں کے ساتھ مشروط ہونا چاہیے۔

مفتی صادق نے کہا کہ مغربی ذرائع ابلاغ نے روسی مسلمانوں کا صحیح موقف نہیں پیش کیا ہے۔ وہ یہ دکھاتے ہیں کہ روسی مسلمان گورباچوف کے خلاف ہیں جبکہ اس کے برخلاف وہ روسی مسلمانوں کے پسندیدہ رہنما ہیں۔ مفتی صادق نے کہا کہ وہ بالٹک ریاستوں کے برخلاف وہ سوویٹ یونین کی سالمیت پر یقین رکھتے ہیں۔ اور اس میں کوئی فرقہ وارانہ تبدیلی نہیں چاہتے۔ (رپورٹ وجیہ احمد صدیقی)

مشرقی ترکستان

مشرقی ترکستان کی آزاد جمہوریہ!

اپریل 1990ء کے اوائل میں چینی مشرقی ترکستان کے جنوبی حصے میں سنگین فسادات پھوٹ پڑے۔ جن میں بڑی تعداد میں لوگ مارے گئے۔ جون 1989ء میں تیان من اسکوائر کے قتل عام کے بعد یہ سب سے بڑی بدامنی تھی۔ ان واقعات کی خبریں اگرچہ تمام اخبارات اور جرائد نے شائع کیں۔ لیکن تفصیلات کسی نے بھی بیان نہیں کیں۔ بغاوت بھڑک اٹھنے کی وجہ ایک مظاہرہ بتائی جاتی ہے۔ جو ارچی کے مقام پر 13 اپریل 1990ء کو منعقد ہوا۔ اس میں مظاہرہ کرنے والے ایک اویغور مقرر نے "آزاد جمہوریہ مشرقی ترکستان" کے قیام کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین